تبصرے

السیرۃ النبویہ (عربی)، مولانا سید ابوالحسن علی الندوی۔ ضخامت: چار سو پچھتر صفحات۔ کاغذ، طباعت و ٹائپ اعلیٰ۔ پتہ: ادارۂ نشریات و تحقیقات اسلام، ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ یو۔ پی۔

سیرت النبی پر چھوٹی بڑی ہر قسم کی کتابیں سینکڑوں لکھی گئی ہیں، لیکن زیر تبصرہ کتاب اپنی نوعیت میں منفرد ہے۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تاریخ اور اسرار شریعت شاہ ولی اللہ دہلوی کے اسلوب میں دونوں کو مخلوط کر کے ان کا بیان ایسے سائنٹفک اور منطقی انداز میں کیا گیا ہے کہ اسے پڑھ کر ایک غیر متعصب قاری کا دل خود بخود اس کی شہادت دے گا کہ جس ذات گرامی کی یہ سوانح حیات ہے وہ بے شبہ صرف ایک عظیم انسان نہیں بلکہ مرسل من اللہ اور موید من اللہ ہے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت و بعثت مکہ میں اور قریش میں ہی کیوں ہوئی، پھر آپ نے ہجرت کی تو مدینہ کو ہی کیوں انتخاب فرمایا؟ اس میں کیا حکمت و مصلحت تھی، یہ محض بخت و اتفاق نہیں ہو سکتا، مورخین و ارباب سیرت عموماً ان چیزوں کو نظر انداز کر جاتے ہیں، مولانا نے تاریخ اور جغرافیہ کی روشنی میں ان مباحث پر مدلل گفتگو کر کے اسلام کے عالمگیر پیغام کے لیے ان کی اہمیت و افادیت ثابت کی ہے، اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نہایت عظیم الشان انقلاب پیدا کیا اس کی وسعت اور اہمیت کا اندازہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا کہ جب تک کہ بعثت نبوی کے وقت دنیا کے عام مذہبی، اخلاقی، تمدنی اور تہذیبی حالات و کوائف عموماً اور عرب کے محاسن و معائب اور فضائل و رذائل خصوصاً معلوم نہ ہوں مولانا نے ایک مستقل باب میں تحقیقات جدیدہ اور اصل متعلقہ ماخذ کی روشنی میں ان سب امور پر بھی سیر حاصل